HSES

حفاظتی قوانین

زندگیاں تبدیل کرنے والے – زندگیاں بچانے والے

Private Infrastructure
Development Group
Pioneering infrastructure changing lives

تعارف

HSES حفاظتی قوانین 10 قوانین کا ایک سیٹ ہیں جو یہ یقینی بنانے کے لیے تیار کیے گئے ہیں کہ تمام پراجیکٹس میں حفاظتی طریقہ ہائے کار لاگو ہوں۔ یہ قوانین کارکنوں اور کارکنوں کی کمیونٹی کے انٹرفیس کے بنیادی حقوق اور فلاح و بہبود کی حفاظت کرتے ہیں خصوصاً ہمارے پراجیکٹس اور سپلائی چین میں جنم لینے والے جنس پر مبنی تشدد اور ہراسانی (GBVH)، جدید غلامی اور بچوں کی مزدوری کے واقعات کے ضمن میں۔

ان قوانین کو نافذ کرنے کا مقصد ہمارے پراجیکٹس میں انسانی حقوق سے متعلق خطرات کو کم کرنے کے لیے میکانزمز اور کنٹرولز فراہم کرنا ہے۔ یہ قوانین ہر لحاظ سے جامع نہیں ہیں؛ ان کا مقصد بس یہ یقینی بنانا ہے کہ ہمارے پاس ایسے بنیادی کنٹرولز اور تخفیفی انتظامات ہوں جو انسانی حقوق کو لاحق خطرات کو کم کر سکیں نیز کام کے لیے ایک محفوظ جگہ فراہم کریں، کارکنوں کے حقوق اور فلاح و بہبود کی حفاظت کریں اور کارکنوں اور کمیونٹیز کے درمیان محفوظ اور قابلِ احترام میل جول یقینی بنائیں۔ یہ قوانین ہمارے پراجیکٹ کے کارکنوں کی صحت اور سلامتی کی حفاظت کے لیے تیار کیے گئے PIDG زندگی بچانے کے قوانین (PIDG Life Saving Rules) کی تکمیل کرتے ہیں۔

تمام قوانین ہمارے PIDG صحت کی حفاظت کے ماحول اور سوشل مینیجمنٹ کے نظام (PIDG Health Safety Environment and Social Management system (HSES MS)) اور تسلیم شدہ اچھی بین الاقوامی صنعتی پریکٹس (Good International Industry Practice (GIIP)) میں پہلے سے متعین تقاضوں سے اخذ کردہ ہیں لیکن ان کا مقصد ان ضروری حفاظتی تقاضوں پر ہمارے پراجیکٹس کے پورٹفولیو میں خوب توجہ اور آگاہی فراہم کرنا ہے۔ یہ قوانین علیحدہ سے لاگو نہیں کیے جا سکتے، بلکہ انہیں PIDG گروپ اور ہمارے پراجیکٹس میں لاگو ہونے والی HSES گورننس کا لازمی حصہ ہونا چاہیے۔

PIDG HSES گورننس ہماری HSES پالیسیوں سے شروع ہوتی ہے۔ حفاظت سے متعلق خطرات کا جائزہ ہماری مناسب احتیاط (Due Diligence) کی ہدایات اور چیک لسٹس میں بتائے گئے مناسب احتیاط کے طریقوں کے جزو کے طور پر لیا جاتا ہے۔ پھر ان خطرات سے ان حفاظتی قوانین میں اور مزید تفصیل کے ساتھ ہمارے PIDG مقامی ملازمت اور مزدوروں کے انتظام کے معیار (PIDG Local Employment and Labour Management Standard)، PIDG جنسی مساوات کے معیار (PIDG Gender Equality Standard)، PIDG اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت کے معیار (PIDG Stakeholder Engagement Standard) اور PIDG

شکایت کے میکانزم کے معیار (PIDG Grievance Mechanism Standard) اور ان معیارات کے مطابق ڈیزائن کردہ ہمارے پراجیکٹ کے HSES طریقوں کے ذریعے نمٹا جاتا ہے۔

ہم اپنے پراجیکٹ پر کام کرنے والے کارکنوں اور میزبان کمیونٹیز کے انسانی حقوق کا احترام کرتے ہیں۔

یہ قوانین IFC کے کارکردگی کے معیارات1 کے مطابق ہیں۔ نیز یہ قوانین ETI بیس کوڈ (ETI Base Code)[2] کے تقاضوں کے مطابق ہیں اور GBVH[3,4]، جدید غلامی[5]، بچوں کی مزدوری[6] اور کارکنوں کی سہولت7 کے بارے میں بہترین افعال کی رہنمائی (Best Practice Guidance) سے مستفید ہیں۔

یہ حفاظتی قوانین بنیادی طور پر مزدوروں کے نظم و نسق کے طریقوں سے متعلق ہیں۔ حفاظت سے متعلق خطرات پراجیکٹ کی کمیونٹی کے دیگر میل جول میں بھی نمودار ہوتے ہیں، خصوصاً زمین کے حصول کے طریقوں اور سیکیورٹی کی فراہمی کے تقاضوں کے حوالے سے۔ ایسا کمیونٹی سروسز

اور بینیفٹس اور ان وسیع تبدیلیوں کے ذریعے ہوتا ہے جو کوئی پراجیکٹ مقامی سوسائٹی کو فراہم کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہمیشہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہم اپنے پراجیکٹس کے خطرات کا جائزہ لیں اور یہ کہ ان قوانین کا نفاذ خطرات کو کم کرنے کے ہمارے طریقوں کا ایک اہم حصہ بنے، لیکن مکمل حصہ نہیں۔ اکٹھے مل کر ہم کامیابی سے اپنے پراجیکٹس کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

1. IFC, 2012. Performance Standards on Environmental and Social Sustainability.
2. Ethical Trading Initiative (ETI) (2018) Base Code.
3. World Bank, 2018. Good Practice note. Addressing Gender Based Violence in Investment Project Financing involving major civil works.
4. IFC, EBRD and CDC. Gender based violence and harassment: A good practice note for the private sector (forthcoming).
5. IFC, CDC, EBRD and DFID (2018). Managing risk associated with modern slavery: A good practice note for the private sector.
6. EBRD (2017). Performance Requirement 2 – Labour and working conditions: Children, young people and work – Guidance note.
7. EBRD/IFC (2009) Workers' accommodation: processes and standards – Guidance note.
8. Voluntary Principles on Security and Human Rights.

HSES حفاظتی قوانین

ذمہ دار سرمایہ کاری کے لیے مضبوط صحتی، تحفظاتی، ماحولیاتی اور سماجی گورننس ((Health, Safety, Environmental and Social (HSES) درکار ہوتی ہے۔ PIDG میں ہم تسلیم کرتے ہیں کہ اپنی اقدار کی تعمیل کرنے اور ہم جس ذمہ دار سرمایہ کاری پر یقین رکھتے ہیں اسے ڈیلیور کرنے کے لیے ہمیں یہ یقینی بنانا چاہیے کہ ہماری تمام کمپنیوں میں مضبوط HSES گورننس ہو اور یہ ہماری تمام کارروائیوں میں مرکزی کردار ادا کرے۔

PIDG تسلیم کرتی ہے کہ تمام پراجیکٹس کے لیے کارکن اور انتظامیہ کا مضبوط تعلق، کام کے اچھے حالات اور کارکنوں کی فلاح و بہبود یقینی بنانا کسی کمپنی کی کامیابی اور پائیداری میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک تعمیری رشتہ ٹھوس کاروباری فوائد تخلیق کرتا ہے اور جہاں افرادی قوت مقامی کمیونٹیز سے آئے وہاں کمیونٹی تعلقات میں اضافہ کرتا ہے اور پراجیکٹ کے چلنے کے سماجی لائسنس کو مضبوط بناتا ہے۔

ہماری نظر میں تعمیری رشتہ وہ ہوتا ہے جس میں ہر کارکن کے حقوق، وقار اور فلاح و بہبود کا احترام کیا جاتا ہے۔

- ہم نے اپنے تمام HSES طریقوں کے ذریعے برابری اور عدم امتیاز کا تہیہ کر رکھا ہے؛
- ہم کسی بھی شکل میں جنس پر مبنی تشدد اور ہراسانی (GBVH) کو برداشت نہیں کریں گے؛
- ہم نے افرادی قوت، ٹھیکیداروں اور بنیادی سپلائی چین میں جدید غلامی اور بچوں کی مزدوری کے خطرے کو کم کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔
- ہم یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ تمام کارکن ہماری توقعات اور اپنے حقوق دونوں کو سمجھیں؛ اور
- ہم حفاظتی خدشات کی اسپورٹ کے لیے رپورٹنگ اور رسپانس میکانزمز فراہم کریں گے۔

یہ ہماری حفاظتی پالیسی میں شامل ہے اور ان 10 HSES حفاظتی قوانین میں بیان کیا گیا ہے۔

01 ہیومن ریسورس پالیسیاں

02 پراجیکٹ کی حفاظت ضابطہ اخلاق

03 بھرتی کا منصوبہ

04 ملازمت کی شرائط و ضوابط

05 تربیت اور کمیونیکیشن

06 کام کا ماحول

07 انجمن بنانے کی آزادی

08 سیکیورٹی کا انتظام

09 کمیونٹی کا میل جول اور اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت

10 شکایت کے میکانزمز

ہمارے پراجیکٹ پر کام کرنے والی کمپنیوں کا اپنے کارکنوں کو بھرتی اور ان کا نظم کرنے اور اپنے ٹھیکیدار اور سپلائرز حاصل کرنے کا طریقہ بتاتا ہے کہ وہ اِن لوگوں کے حقوق اور فلاح و بہبود کا نظم کیسے کرتی ہیں۔

تمام پراجیکٹس، چاہے ان کی قسم، حجم یا مقام جو بھی ہو، میں HSES طریقہ ہائے کار درکار ہوتے ہیں جو کارکنوں کے بنیادی حقوق کی حفاظت کے لیے ضروری ہوتے ہیں اور جو GBVH، جدید غلامی اور بچوں کی مزدوری جیسے واقعات کا خطرہ کم کر سکتے ہیں۔ لہذا یہ طریقہ ہائے کار ہر پراجیکٹ میں ہر وقت لاگو کرنے کے لیے حفاظتی قوانین کے ایک سیٹ کے طور پر تیار کیے گئے ہیں۔

حفاظتی قوانین کا اطلاق درج ذیل پر ہوتا ہے:

- تمام PIDG لوگ؛
- تمام PIDG کمپنیاں؛ اور
- تمام PIDG پراجیکٹس[1]

ان HSES طریقہ ہائے کار کی پیچیدگی اور دائرہ کار کا تعین پراجیکٹ کے مخصوص خطرات کے ذریعے کیا جاتا ہے جن کے لیے PIDG HSES معیارات میں تفصیل فراہم کی گئی ہے۔ ان کا اطلاق، نگرانی اور رپورٹ PIDG، کمپنی یا پراجیکٹ HSES MS کے جزو کے طور پر کیا جائے گا۔

تمام حالات میں ہمارے پراجیکٹ کے کارکنوں اور جن کمیونٹیوں کے ساتھ وہ میل جول رکھتے ہیں ان کی فلاح و بہبود سب سے اہم ہے۔ GBVH، جدید غلامی یا بچوں کی مزدوری کی انسانی حقوق کی مشتبہ یا حقیقی خلاف ورزی کو PIDG ایک سنگین حادثے کے طور پر لے گا اور اسے PIDG HSES 004-001 حادثے کی رپورٹنگ کے طریقہ کار کے ذریعے PIDG میں رسپانس کے مناسب میکانزم کو فوراً بھیجا جائے گا۔

حفاظت ہماری سرمایہ کاریوں کے ذریعے مثبت اثر فراہم کرنے کا لازمی جزو ہے۔ PIDG میں ہمارا مقصد زندگیوں میں بہتر تبدیلیاں لانا ہے اس لیے ہمیں لازماً زندگیاں بچانی چاہئیں اور یقینی بنانے کی کوشش کرنی چاہیے کہ ہمارے سارے پورٹفولیو کے لوگوں کے ساتھ عزت اور وقار کے ساتھ پیش آیا جائے۔

1 جس میں PIDG اور اس کی کمپنیاں سرمایہ کار/قرض فراہم کنندہ ہیں جن میں مشیران اور ٹھیکیدار شامل ہیں۔

بنیادی تقاضے

حفاظتی قوانین کو موثر انداز میں لاگو کرنے کے لیے کچھ بنیادی تقاضوں کا نافذ ہونا ضروری ہے۔

- تمام سطحوں پر، یعنی پراجیکٹ پر کام کرنے والے کارکنوں سے لے کر سینئر انتظامیہ اور بورڈ کی سطح تک، متنوع نمائندگی کے ذریعے ایک مثبت اور جامع تنظیمی ڈھانچہ بنانے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔
- تمام پراجیکٹس سے تقاضہ کیا جاتا ہے کہ وہ حفاظت کے حوالے سے مناسب درجے کی قیادت فراہم کریں۔ اعلی سطحی انتظامیہ میں ایک مرکزی شخص کو نامزد کیا جانا چاہیے جس کی ذمہ داری کمپنی میں تحفظ کے حمایتی اشخاص کی موزوں تعداد کی مدد سے تحفظ کو یقینی بنانا ہو۔
- مرکزی شخص کی ذمہ داری یہ یقینی بنانا ہونی چاہیے کہ پراجیکٹ میں ان حفاظتی قوانین، بشمول ان قوانین کی تربیت اور مسلسل نگرانی اور جائزے کی کارروائیوں، کا اطلاق کرنے کے لیے سخت انتظامی سسٹمز لاگو ہیں۔
- مرکزی شخص کو جائے کار پر ایسی ثقافت کو فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے جہاں کارکنوں کو اپنے حقوق کا ادراک ہو اور وہ خدشات کا اظہار آرام سے اور اس احساس کے ساتھ کر سکیں کہ انہیں اسپورٹ حاصل ہے۔
- تمام پراجیکٹس میں انتظامیہ اور کارکنوں کے درمیان کمیونیکیشن کے واضح چینلز بنائے جانے چاہئیں، جن میں ایک دوسرے کو جاننے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرنا شامل ہے۔
- کارکنوں اور کمیونٹیز کے لیے شکایت کے ایسے محفوظ اور خفیہ میکانزمز لاگو ہونے چاہئیں جن سے وہ حفاظت سے متعلق خدشات رپورٹ کر سکیں۔
- تمام حفاظتی طریقہ ہائے کار کو HSES MS کے جزو کے طور پر لاگو کیا جانا چاہیے اور ان کی نگرانی ہونی چاہیے۔
- کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ حفاظتی قوانین کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے حوالے سے ایک دوسرے سے بات کریں اور کوئی سوال ہو تو لائن مینیجر سے رابطہ کریں۔

01 ہیومن ریسورس پالیسیاں

مزدوروں کا نظم کرنے کے اچھے رویوں، جنسی برابری اور عدم امتیاز کے لیے نیز GBVH، جدید غلامی اور بچوں کی مزدوری سے بچنے کے لیے پراجیکٹ پر کام کرنے والی کمپنی کے عزم کا تعین کرنے کے لیے واضح پالیسیاں ہیں۔

تقاضہ

کارکنوں سے بات چیت کرنے نیز کمپنی بھر میں کارکنوں کا نظم کرنے کے لیے مستقل موقف اپنانے کی غرض سے ہیومن ریسورس پالیسیوں کا لاگو ہونا ضروری ہے۔ پالیسیاں افرادی قوت کی بنیادی زبان/زبانوں میں جائے کار میں ہر جگہ واضح طور پر لکھی اور پوسٹ کی جانی چاہئیں۔

پالیسیوں میں درج ذیل عزائم ضرور ہونے چاہئیں:

- برابری اور عدم امتیاز
- GBVH پر عدم برداشت
- جدید غلامی اور بچوں کی مزدوری کے خطرات کم کرنا۔

پالیسیوں میں درج ذیل تقاضے ضرور ہونے چاہئیں:

- بھرتی کا منصوبہ
- کارکنوں کے لیے ملازمت کی شرائط و ضوابط
- ترقیوں نیز بونس اور اوارڈ اسکیمز کے لیے واضح، غیر جانبدار اور میرٹ پر مبنی معیارات ہونے چاہئیں جہاں کم از کم دو لوگ فیصلوں کی اجازت دیں۔
- جائے کار (نیز جہاں قابلِ اطلاق ہو قیام اور سفر) کے منصوبے جن میں صحت و سلامتی، جنس اور کارکنوں کی فلاح و بہبود اور
- جنسی ہراسانی کی پالیسی کو مدِ نظر رکھا جائے۔

جہاں GBVH کے مخصوص خطرات کی نشاندہی کی گئی ہو وہاں GBVH کی مخصوص پالیسی تیار کی جانی چاہیے۔

پراجیکٹ کے کانٹریکٹ اور پروکیورمنٹ کے تمام طریقہ ہائے کار کے لیے پالیسیوں پر عمل درآمد ایک لازمی تقاضہ ہونا چاہیے۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ پالیسیاں لاگو، حمایت یافتہ اور تازہ ترین ہوں۔

یقینی بنائیں کہ پالیسیاں تمام مینیجرز، سپروائزرز اور کارکنوں کو واضح طور پر بتائی جائیں اور یکساں طور پر ہر جگہ لاگو کی جائیں۔

یقینی بنائیں کہ ٹھیکیدار اور بنیادی سپلائرز پالیسیوں سے واقف ہوں۔

یقینی بنائیں کہ جن جگہوں پر کام ہو رہا ہے وہاں پالیسیاں واضح طور پر ڈسپلے کی گئی ہوں اور کارکنوں کو تمام پالیسیوں پر تربیت موصول ہو۔

تمام کارکن

ہیومن ریسوس پالیسیوں کو پڑھیں اور سمجھیں۔

شمولیتی اور ریفریشر تربیتوں میں تعمیری انداز میں شامل ہوں نیز خود اور دوسروں کو محفوظ رکھنے کے لیے پالیسیوں پر سرگرمی سے عمل درآمد اور انہیں استعمال کریں۔

متعلقہ معیارات: PIDG HSES 003-010 لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ اور PIDG HSES 003- 011 جینڈر اکوالٹی اسٹینڈرڈ۔

02 پراجیکٹ کا حفاظتی ضابطہ اخلاق

ہر کارکن، ٹھیکیدار اور بنیادی سپلائر آگاہ ہے کہ پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کے تحت اس سے کس قسم کا رویہ متوقع ہے اور یہ کہ پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر کیا پابندیاں عائد ہوں گی۔

تقاضہ

تمام کارکنوں، ٹھیکیداروں، ذیلی ٹھیکیداروں اور بنیادی سپلائرز2 کو پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کو پڑھنے اور اس پر دستخط کرنے کے ذریعے آگاہ کیا جانا چاہیے کہ کام کے دوران اور اوقاتِ کار کے علاوہ ان سے کیا رویہ متوقع ہے۔ ان سب جگہوں میں جہاں کام ہو رہا ہے نیز کام سے متعلق رہائشی مقامات پر یا پھر کام کے حوالے سے کیے گئے سفر نیز کام سے متعلق جلسوں، مشاورت، کمیونیکیشنز یا مشغولیت کے دوران ہونے والی سرگرمیوں کا اس میں احاطہ کیا جاتا ہے۔

پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کو پراجیکٹ چلانے والی کمپنی کے درج ذیل سے متعلق عزم کا تعین لازمی کرنا چاہیے:

- برابری اور عدم امتیاز
- GBUH پر عدم برداشت
- جدید غلامی اور بچوں کی مزدوری کے خطرات کم کرنا۔

پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق میں کارکنوں کی طرف سے ضابطہ کمپنی کی خلاف ورزی پر مناسب پابندیوں کا تعین ہونا چاہیے یا ان کا حوالہ شامل ہونا چاہیے۔

انتظامیہ

پراجیکٹ کا حفاظتی ضابطہ اخلاق پڑھنا، سمجھنا اور اس پر دستخط کرنا یقینی بنائیں۔

یقینی بنائیں کہ آپ خود سے متوقع رویے کو سمجھتے ہیں۔ اگر آپ کو پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کے کسی حصے کی سمجھ نہیں آ رہی تو PIDG HSES سے پوچھیں۔

یقینی بنائیں کہ تمام کارکنوں (ملازمین، ٹھیکیدار اور بنیادی سپلائرز) نے پراجیکٹ کا حفاظتی ضابطہ اخلاق پڑھ لیا ہے اور اس پر دستخط کر دیے ہیں۔

تمام کارکن

پراجیکٹ کا حفاظتی ضابطہ اخلاق پڑھنا، سمجھنا اور اس پر دستخط کرنا یقینی بنائیں۔

یقینی بنائیں کہ آپ خود سے متوقع رویے کو سمجھتے ہیں۔ اگر آپ کو پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کے کسی حصے کی سمجھ نہیں آ رہی تو اپنے سپروائزر یا مینیجر سے پوچھیں۔

اگر آپ کو خدشہ لاحق ہوتا ہے کہ ہو سکتا ہے کوئی شخص پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کر رہا ہے تو اپنے لائن مینیجر سے اس بارے میں بات کریں یا شکایت کے میکانزم کے ذریعے اسے رپورٹ کریں۔

2 بنیادی سپلائرز سے مراد وہ سپلائرز ہیں جو پراجیکٹ کے مرکزی کاروباری طریقہ ہائے کار کے لیے ضروری ساز و سامان مستقل بنیادوں پر مہیا کرتے ہیں۔

متعلقہ معیارات: PIDG HSES 003-010 لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ، PIDG HSES 003-011 جینڈر اکوالٹی اسٹینڈرڈ، PIDG HSES 005-007 پراجیکٹ سیف گارڈنگ کوڈ آف کنڈکٹ گائیڈنس۔

03 بھرتی کا منصوبہ

بھرتی کا عمل منصفانہ اور شفاف ہے، ایک تحریری منصوبے کی شکل میں ہے اور کارکنوں کے لیے بلا معاوضہ دستیاب ہے۔

تقاضہ

پراجیکٹ کے لیے بھرتی کی کارروائیوں کو بھرتی کے ایک منصوبے میں تحریر کیا جانا چاہیے۔ ٹھیکیداروں سے بھرتی کا ایک منصوبہ تیار اور نافذ کرنے کا تقاضہ کیا جاتا ہے۔

بھرتی کا منصوبہ نوکری دینے اور بھرتی کرنے کے طریقہ ہائے کار کا تعین کرے گا جو:

- منصفانہ، شفاف اور غیر امتیازی ہوں گے
- نوکریوں کی مطلوبہ تعداد نیز ہر عہدے کے لیے واضح اور غیر جانبدارانہ معیارات مقرر کریں گے
- مزدوری کے مقامی تقاضوں کا خاکہ پیش کریں گے
- یقینی بنائیں گے کہ متعلقہ مشاورتوں میں خواتین کے ساتھ کافی حد تک مشاورت شامل ہو
- یقینی بنائیں گے کہ ملازمت کے مواقع تک مرد و خواتین دونوں کی رسائی ہو
- اسکریننگ اور انٹرویو کے طریقہ کار کا تعین کریں گے، جس میں پس منظر کی جانچ اور فی انٹرویو کم سے کم دو لوگوں پر مشتمل ایک انتخابی پینل ہو گا
- 18 سال سے کم عمر (اور 15 سال سے بڑی عمر) کے کسی بھی کارکن کے لیے سلامتی کو لاحق خطرات کی تشخیص اور صحت کی نگرانی کا تقاضہ کریں گے
- درخواست گزاروں کے لیے بلا معاوضہ دستیاب ہوں گے اور
- جہاں کمیونٹی سے باہر کے کافی کارکن ہوں گے تو وہاں حفاظت کا خیال رکھیں گے۔

مزدوروں کی بیرونی ایجنسیوں کا استعمال جہاں تک ممکن ہو محدود ہونا چاہیے۔ ضرورت پڑنے پر انہیں یقینی بنانا ہو گا کہ کارکنوں سے بھرتی کا معاوضہ وصول نہیں کیا جائے گا اور کارکنوں کی دستاویزات کو محفوظ نہیں رکھا جائے گا۔

جہاں ممکن ہوا بھرتی کے طریقوں میں سرکاری دستاویزات کے ذریعے تمام کارکنوں کی تاریخ پیدائش کی تصدیق کا تقاضہ کیا جائے گا۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ بھرتی کا منصوبہ موجود ہو اور ایک منظم طریقے سے لاگو ہو۔

جہاں مزدور فراہم کنندگان یا ایجنسیوں کی خدمات لی جائیں وہاں ان کے بھرتی کے طریقوں کی نگرانی کریں۔ یقینی بنائیں کہ کارکنوں سے کوئی معاوضہ نہ لیا جائے اور کارکنوں کی دستاویزات محفوظ نہ رکھی جائیں۔

تمام کارکن

بھرتی کے منصوبے سے آگاہ ہوں اور اسے دیکھنے کا مطالبہ کریں۔

اگر آپ کو پتہ چلتا ہے کہ کارکنوں کو GBUH بھرتی کے دوران کسی قسم کے کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو انتظامیہ کو بتائیں یا شکایت کے میکانزم کے ذریعے خدشات کا اظہار کریں۔

اگر آپ کو پتہ چلتا ہے کہ کارکنوں سے بھرتی کے لیے معاوضہ لیا جا رہا ہے یا ان کی دستاویزات رکھی جا رہی ہیں تو انتظامیہ کو بتائیں یا شکایت کے میکانزم کے ذریعے خدشات کا اظہار کریں۔

متعلقہ معیارات: HSES 003-010 PIDG لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ اور HSES 003- 011 PIDG جینڈر اکوالٹی اسٹینڈرڈ۔

04 ملازمت کی شرائط و ضوابط

تمام کارکنوں اور ٹھیکیداروں کے پاس ملازمت کی تحریری شرائط و ضوابط ہوں جن میں کام پر ان کے حقوق کے بارے میں ایک ایسی زبان میں وضاحت کی گئی ہو گی جسے وہ سمجھتے ہوں اور جو تمام قومی قوانین کی پیروی کرتے ہوں۔

تقاضہ

تمام کارکنوں (بشمول عارضی کارکنان) اور ٹھیکیداروں کو قومی قوانین اور کمپنی معیارات کی پیروی کرنے والی شرائط و ضوابط تحریری شکل میں فراہم کی جائیں۔

ملازمت کی شرائط و ضوابط میں درج ذیل کا تعین لازمی ہونا چاہیے:

- ملازمت کا دورانیہ
- معاوضے اور اجرتیں جو قومی قوانین کے مطابق اور مقام/شعبے کے لیے موزوں ہوں
- ادائیگی کا طریقہ اور کثرت
- اوقاتِ کار جو ضرورت سے زائد نہ ہوں
- اوور ٹائم کے انتظامات، بشمول اوور ٹائم کے لیے شرائط، معاوضے اور زیادہ سے زیادہ حدیں جو زائد نہ ہوں
- اجازت یافتہ چھٹیاں، بشمول میٹرنٹی/پیٹرنٹی تعطیلات
- کمپنی کی طرف سے دیے جانے والے وظائف
- تادیبی طریقہ ہائے کار اور ملازمت کی منسوخی نیز
- ہیومن ریسورس پالیسیوں اور جہاں قابلِ اطلاق ہو مجموعی معاہدوں کا حوالہ

ملازمت کی شرائط و ضوابط کارکن کو سمجھ آنے والی زمان میں ہونی چاہئیں اور کارکن کو زبانی طور پر وضاحت سے بتائی جانی چاہئیں۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ تمام کارکنوں (بشمول عارضی کارکن) اور ٹھیکیداروں کو ملازمت کی تحریری شرائط و ضوابط فراہم کی جائیں اور وہ اپنی ملازمت کی شرائط و ضوابط کو سمجھتے ہوں۔

تمام کارکن

اپنی ملازمت کی شرائط و ضوابط کو سمجھیں اور اپنے حقوق کو جانیں۔

اگر آپ کا کوئی سوال ہو تو اپنے سپروائزر یا مینیجر سے پوچھیں۔

اگر آپ ملازمت کی کسی شرط کے بارے میں تذبذب کا شکار ہیں یا غیر مطمئن ہیں، بشمول آپ کو

دیے جانے والے معاوضے کی رقم اور وقت، آپ کے اوقاتِ کار اور اضافی اوقاتِ کار کے انتظامات یا کام سے متعلق کوئی اور معاملہ، تو اپنے سپروائزر یا مینیجر سے اس بارے میں بات کریں یا شکایت کے میکانزم کے ذریعے اس مسئلے کو رپورٹ کریں۔

متعلقہ معیارات: HSES 003-010 PIDG لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ اور HSES 003-011 PIDG جینڈر اکوالٹی اسٹینڈرڈ۔

05 تربیت اور کمیونیکیشن

تمام کارکنوں اور ٹھیکیداروں کو سلامتی اور بہبود کے تقاضوں، اپنے حقوق، اپنے متوقع رویوں اور خدشات یا شکایتوں کو رپورٹ کرنے کے طریقہ کار کو سمجھنے کے لیے کافی تربیت اور معلومات موصول ہوں گی۔

تقاضہ

کام شروع کرنے سے پہلے تمام کارکنوں اور ٹھیکیداروں کو کمپنی میں شمولیت کی تربیت حاصل ہو گی۔ اس میں کم سے کم درج ذیل چیزیں شامل ہوں گی:

- کمپنیوں کی HSES پالیسیاں
- پراجیکٹ کا حفاظتی ضابطہ اخلاق اور اس کی خلاف ورزی کے نتائج
- صحت و سلامتی کی عمومی اور نوکری سے مخصوص معلومات جو بحفاظت کام کرنے کے لیے درکار ہوں، بشمول PIDG کے زندگی بچانے کے بنیادی قوانین یا پھر ان سے ملتے جلتے قوانین
- قومی اور بین الاقوامی قانون کے تحت ملازمت کی عمومی شرائط، تادیبی طریقہ ہائے کار اور کارکنوں کے حقوق
- بچوں کی مزدوری اور جدید غلامی
- عدم امتیاز، جنسی مساوات، دھونس، GBVH سے بچاؤ
- میزبان کمیونٹیوں میں درکار قانونی رویہ اور اس پر عمل نہ کرنے کے نتائج
- مقامی کمیونٹیوں کے ساتھ میل جول کے حوالے سے ثقافتی حساسیت اور
- پراجیکٹ سے مخصوص شکایت کے میکانزم کا استعمال

جب کسی پراجیکٹ میں مخصوص حفاظتی خطرات کی نشاندہی کی گئی ہو تو انتظامی ٹیموں کو چاہیے کہ خطرات کی نشاندہی کرنے، انہیں کم کرنے اور خدشات اور شکایات کے لیے آگاہی بڑھانے کے لیے فوکسڈ تربیت کا انتظام کرے۔

تمام پراجیکٹس میں ان تمام جگہوں پر جہاں کام ہو رہا ہے کارکنوں کے حقوق کی عزت کرنے اور کام کرنے کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا جانا چاہیے۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ تمام کارکنوں اور ٹھیکیداروں کو شمولیتی تربیت موصول ہو۔

اپنے پراجیکٹ کے حفاظتی خطرات کو سمجھیں اور نشاندہی کردہ خطرے کے درجے اور قسم کو اسپورٹ کرنے کے لیے موزوں تربیت حاصل کریں۔

کارکنوں کے حقوق کا احترام کرنے اور کام کے لیے محفوظ جگہ مہیا کرنے کے پراجیکٹ کے عزم کے حوالے سے سمجھنے میں آسان معلومات (جیسے پوسٹرز) فراہم کریں۔

یقینی بنائیں کہ GBVH سے متعلق شکایات سے نمٹنے کے ذمہ دار افراد کو ایسی تربیت حاصل ہو

جو انہیں شکایات کے ساتھ بغیر کسی خطرے کا باعث بنے ذمہ داری کے ساتھ نمٹنے کے لیے درکار ہوں۔

تمام کارکن

یقینی بنائیں کہ آپ کمپنی میں شمولیت کی تربیت میں شرکت کرتے ہیں اور اس میں

بتائی گئی ہر بات بشمول اوقاتِ کار کے دوران اور ان کے علاوہ متوقع رویے کو سمجھتے ہیں۔

متعلقہ معیارات: HSES 003-010 PIDG لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ اور HSES 003- 011 PIDG جینڈر اکوالٹی اسٹینڈرڈ۔

06 کام کا ماحول

وہ جگہیں جہاں کام ہو رہا ہے نیز کام سے متعلق رہائشی علاقے محفوظ، صاف ستھرے اور کارکنوں کی فلاح و بہبود کا دھیان رکھنے والے ہیں۔

تقاضہ

تمام کمپنیوں کو کام کے لیے محفوظ، صحتمند اور احترام سے بھرپور جگہ فراہم کرنی چاہیے۔

جائے کار پر کارکنوں کی فلاح و بہبود کا دھیان ضرور رکھنا چاہیے۔ مرد اور خواتین کارکنوں کے ذاتی تحفظ کا خیال رکھیں، بشمول اس کے کہ کام کی جگہ پر، روشنی میں اور کھلے آسمان تلے عورتوں اور مردوں کی تقسیم کیسے کی جائے گی۔

تمام کارکنوں کو بحفاظت اپنے فرائض انجام دینے کے لیے درکار ذاتی حفاظتی سامان (PPE) حاصل ہونا چاہیے اور ساتھ میں اسے ٹھیک سے استعمال کرنے کے طریقے کے بارے میں تربیت حاصل ہونی چاہیے۔ تمام PPE کو جنس کے لحاظ سے موزوں ہونا چاہیے۔

مرد اور خواتین کارکنوں کے لیے مناسب تعداد میں الگ الگ ٹوائلٹس اور واش رومز فراہم کیے جانے چاہئیں جنہیں پرائیویسی کے مدِ نظر لاک کیا جا سکتا ہو اور جن تک آسانی سے رسائی کی جا سکتی ہو۔

اگر کارکنوں کو رہائش فراہم کی جا رہی ہو تو یہ محفوظ اور صاف ستھری ہونی چاہیے، یکساں جنس کے لوگوں کے لیے رہائش اور باتھ روم کی سہولیات مہیا ہونی چاہئیں نیز مناسب حد تک سیکیورٹی ممکن بنانے میں مدد کے لیے روشنی، دروازوں اور لاکس کا موزوں انتظام ہونا چاہیے۔

جائے کار اور کارکنوں کی رہائش گاہ پر پینے کا پانی مفت فراہم کیا جانا چاہیے۔

اگر ٹرانسپورٹ فراہم کی جاتی ہے تو یہ محفوظ ہونی چاہیے اور اسے فراہم کرنے اور چلانے کے دوران GBUH کے امکانات کم کیے جانے چاہئیں۔

تمام پراجیکٹس کے دوران جہاں جہاں کام ہو رہا ہے وہاں GBUH کے خطرے کا تعین بھی ہونا چاہیے اور اسے کام کے ہر مرحلے کے دوران اپ ڈیٹ بھی کیا جانا چاہیے۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ جائے کار کے تقاضے پورے ہوں۔

کام کے لیے محفوظ اور احترام سے بھرپور جگہ فراہم کریں۔

تمام کارکن

اپنے جائے کار کا احترام کریں اور اسے اپنے ساتھ کام کرنے والے کارکنوں کے لیے محفوظ اور خوشگوار بنانے میں مدد کریں۔

شائستہ زبان استعمال کریں اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔

کام پر کوئی ایسی چیز نہ لائیں اور نہ ایسے پوسٹرز یا اسکرین سیورز استعمال کریں جو دوسروں کو ناگوار لگ سکتے ہوں۔

چوکس رہیں۔ اگر آپ کو صحت و سلامتی کے برے رویے نظر آتے ہیں یا کوئی غلط کام ہونے کا شک ہوتا ہے تو اپنے سپروائزر یا مینیجر سے اس پر بات چیت کریں یا شکایت کے میکانزم کے ذریعے اس کی رپورٹ کریں۔

متعلقہ معیارات: HSES 003-010 PIDG لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ اور HSES 003- 011 PIDG جینڈر اکوالٹی اسٹینڈرڈ۔

07 انجمن بنانے کی آزادی

تمام کارکنوں، ٹھیکیداروں اور بنیادی سپلائرز کو منفی نتائج کے بغیر تجارتی یونینز یا کارکنوں کی انجمنیں بنانے یا ان میں شامل ہونے کی اجازت ہے۔

تقاضہ

ہر کارکن، ٹھیکیدار اور بنیادی سپلائر کے اپنی مرضی کی تنظیمیں بنانے یا ان میں شامل ہونے کے حق کا قومی قانون کے مطابق احترام کیا جانا چاہیے۔

تجارتی یونینز کی سرگرمیوں میں مشغول ہونے والے کارکنوں کو ان سرگرمیوں کی وجہ سے انتقامی کارروائی، امتیازی سلوک یا سزا کا نشانہ نہیں بنایا جانا چاہیے۔

جہاں قومی قانون مجموعی سودا بازی کے حقوق دے تو ان کا احترام کیا جانا چاہیے۔ جہاں مجموعی معاہدے نافذ ہوں وہاں ان کی پیروی کی جانی چاہیے۔

کارکنوں کے نمائندوں کو کام کی جگہ تک رسائی فراہم کی جانی چاہیے تاکہ وہ اپنے نمائندہ کام انجام دے سکیں۔

انتظامیہ

انتظامیہ، کارکنوں اور ان کے نمائندوں، جہاں یہ موجود ہوں، کے درمیان باقاعدگی کے ساتھ

کھل کر گفت و شنید کرنے کے لیے واضح ڈھانچہ بنائیں۔

یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ کارکنوں اور انتظامیہ کے دوران بات چیت میں ہر بندے، بشمول عورتوں، مہاجر کارکنوں اور گروہوں کی (vulnerable) دیگر کم محفوظ بات سنی جائے۔

قومی قانون کے مطابق کارکنوں کی تنظیموں کے ساتھ معاملہ کریں اور انہیں بامعنی کے لیے درکار (negotiations) گفت و شنید معلومات فراہم کریں۔

تمام کارکنوں (بشمول خواتین، مہاجر کارکنوں اور دیگر کم محفوظ لوگوں کے گروہ) کو انتظامیہ کی موجودگی کے بغیر آزادی سے ملنے کی اجازت دیں۔

تجارتی یونینز یا کارکنوں کی نمائندہ تنظیموں کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنے یا ان پر اثر انداز ہونے کی کوشش نہ کریں۔

تجارتی یونینز کی رکنیت یا سرگرمی کی بنیاد پر کارکنوں کے ساتھ امتیازی سلوک روا نہ رکھیں۔

تمام کارکن

کارکنوں کی تنظیموں کے حوالے سے اپنے حقوق کو سمجھیں اور دیگر کارکنوں کے ساتھ ان پر بات چیت کریں۔ دیکھیں کہ کیا آپ جہاں کام کر رہے ہیں وہاں کوئی تجارتی یونین یا کارکنوں کے نمائندے نیز آپ پر لاگو ہونے والے مجموعی معاہدے موجود ہیں۔

متعلقہ معیارات: HSES 003-010 PIDG لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ

08 سیکیورٹی کا انتظام

سیکیورٹی کی فراہمی کے لیے اس کے انتظام کا منصوبہ بنایا جاتا ہے اور اس میں افرادی قوت اور میزبان کمیونٹیوں کو لاحق انسانی حقوق سے متعلق خطرات کو مدِ نظر رکھا جاتا ہے۔

تقاضہ

کارکنوں اور میزبان کمیونٹیوں کے حوالے سے پرائیویٹ اور پبلک سیکیورٹی فورسز کی طرف سے انسانی حقوق کو لاحق امکانی خطرے کو مدِ نظر رکھنے کے لیے کسی پراجیکٹ سے متعلق سیکیورٹی سروسز اور سرگرمیوں کا جائزہ لیا جانا ضروری ہے۔ پلان کردہ پرائیویٹ اور پبلک سیکیورٹی آپریشنز نیز سیکیورٹی کے ممکنہ خطرات کی صورت میں پبلک سیکیورٹی کے ممکنہ ردِ عمل کو مدِ نظر رکھنا چاہیے۔

معاہدہ کردہ پرائیویٹ سیکیورٹی کے تقاضہ کیا جانا چاہیے کہ اپنے کارکنوں کی مناسب تربیت کرنے نیز طاقت کے استعمال، تلاشی اور دیگر زیادہ خطرے والی سرگرمیوں جیسے مسائل کے حوالے سے مناسب پروٹوکولز نافذ کریں۔

سیکیورٹی کے جائزوں میں خواتین نیز کمپنی اور پراجیکٹ کی کمیونٹیز میں سیکیورٹی سروسز کی طرف سے خواتین اور لڑکیوں کو لاحق GBUH کے خطرات پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

سیکیورٹی کے انتظام کا ایک منصوبہ سیکیورٹی اور انسانی حقوق کے رضاکارانہ اصولوں (UPHR) کی روشنی میں تیار کیا جانا چاہیے3۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ UPHR کی تعمیل کرنے والا سیکیورٹی کے انتظام کا ایک منصوبہ موجود ہو۔

یقینی بنائیں کہ ہر سیکیورٹی کارکن نے پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق اور حفاظتی تقاضوں، خصوصاً وہ جو GBUH سے متعلق ہیں، کی تربیت حاصل کر لی ہے۔

یقینی بنائیں کہ سیکیورٹی کے انتظامات کے متعلق کمیونٹیز کو بتا دیا گیا ہے۔

تمام کارکن

سیکیورٹی کا کردار پراجیکٹ اور افرادی قوت کو ان کے تحفظ اور بہبود کو لاحق خطروں سے بچانا ہے۔

سیکیورٹی کا مقصد آپ کو محفوظ بنانا ہے۔ اگر آپ کو کسی بھی وجہ سے لگتا ہے کہ کسی سیکیورٹی فراہم کنندہ نے آپ کو ڈرایا دھمکایا ہے یا آپ دوسروں کے ساتھ ایسا ہوتے دیکھتے ہیں تو شکایت کے میکانزم کے ذریعے فوراً اس کی رپورٹ کریں۔

خود کو اپنی جائے کار (اور رہائش) نیز آنے اور جانے کے راستوں سے شناسا بنائیں۔ اکیلے کام یا سفر نہ کریں۔ نیز اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی سیکیورٹی کے لیے ان کی مدد کریں۔

3 سیکیورٹی اور انسانی حقوق کے رضاکارانہ اصول /https://www.voluntaryprinciples.org

متعلقہ HSES معیارات: HSES سیکیورٹی پالیسی، PIDG HSES 003-010 لوکل امپلائمنٹ اینڈ لیبر مینجمنٹ اسٹینڈرڈ۔

09 کمیونٹی کا میل جول اور اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت

تمام کارکنوں اور ٹھیکیداروں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مقامی کمیونٹیوں کے لوگوں کے حقوق، وقار اور فلاح و بہبود کا احترام کریں گے، جیسا پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق میں تعین کیا گیا ہے۔ پراجیکٹ سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کی ساری مشغولیت، اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت کے شفاف منصوبے کے ذریعے کنٹرول کی جاتی ہے جس میں مشغولیت کی تمام سرگرمیوں کو چلانے، ان کے طریقہ ہائے کار اور رپورٹنگ کا تعین کیا جاتا ہے۔

تقاضہ

کمیونٹیز کے ساتھ ہر قسم کا میل جول ایسے ہونا چاہیے کہ جس میں ان کے حقوق، وقار اور بہبود کا احترام کیا جائے نیز مقامی یا روایتی کمیونٹیز اور دیگر کم محفوظ گروہوں جیسے خواتین، بچوں اور نسلی اقلیتوں کے ساتھ میل جول پر خصوصی توجہ دی جائے۔

کمیونٹی کی پراجیکٹ میں ہر قسم کی مشغولیت کو اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت کے منصوبے کے ذریعے کنٹرول کیا جانا چاہیے جس میں مشغولیت نیز مشغولیت کی ساری سرگرمیوں کی رپورٹنگ کے انداز اور طریقہ ہائے کار کا تعین ہو۔ میزبان کمیونٹیوں کے ساتھ تمام میٹنگز

پراجیکٹ کے کم سے کم 2 نمائندوں (خواتین کے ساتھ میٹنگز میں، کم سے کم ایک نمائندہ خاتون ہونی چاہیے) کی طرف سے منعقد کی جانی چاہئیں۔

اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت اور مشغولیت میں خواتین کی مناسب نمائندگی ہونی چاہیے۔ پراجیکٹ کے میزبان کمیونٹیوں کے حوالے سے لیے جانے والے تمام فیصلوں، جن میں بھرتی، روزی اور دوبارہ سکونت، کمیونٹی پروگراموں اور پراجیکٹ سے متعلق دیگر معاملات پر فیصلے شامل ہیں، پر کم سے کم دو افراد کے دستخط ہونے چاہئیں۔ ان فیصلوں میں مردوں اور عورتوں دونوں کے معاملات کو مدِ نظر رکھا جانا چاہیے اور تحریر کیا جانا چاہیے۔

کارکنوں کو ہمیشہ پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کی اطاعت کرنی چاہیے، خصوصاً GBUH کے حوالے سے، نیز انہیں مقامی ثقافتی حساس پہلوؤں کا احترام کرنا چاہیے۔

کارکنوں کو جسم فروشی یا کسی قسم کے جنسی لین دین میں ملوث نہیں ہونا چاہیے، چاہے قومی قانون میں اس کی اجازت ہی کیوں نہ دی گئی ہو۔ کارکنوں کو 18 سال سے کم عمر بچوں کے ساتھ (شادی کے علاوہ) کسی قسم کے جنسی تعلقات قائم نہیں کرنے چاہئیں۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کے اسٹیک ہولڈرز کی مشغولیت کا منصوبہ لاگو ہو اور باقاعدگی کے ساتھ اسے نافذ اور اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہو۔

یقینی بنائیں کہ کارکنوں کو پتہ ہو کہ اوقاتِ کار کے دوران اور علاوہ کمیونٹی کے ساتھ میل جول میں ان سے کیا رویہ متوقع ہے۔

مقامی کمیونٹیوں کے اظہار کردہ خدشات کو فوری طور پر سنیں اور حل کریں۔

کمیونیکیشن چینلز اور شکایت کے میکانزمز کا موثر انداز میں کام کرنا یقینی بنانے کی خاطر مقامی کمیونٹیوں (بشمول خواتین کے مقامی گروپس) کے تاثرات باقاعدگی سے جمع کرنے کے لیے محفوظ میکانزمز بنائیں۔

متعلقہ HSES معیارات: PIDG HSES-003-008-PIDG اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ اسٹینڈرڈ۔

تمام کارکن

میزبان کمیونٹیوں سے احترام کے ساتھ پیش آئیں اور مقامی ثقافتی اقدار سے باخبر رہیں۔ ہمیشہ پراجیکٹ کے حفاظتی ضابطہ اخلاق کے مطابق عمل کریں اور ایسا رویہ نہ اپنائیں

جو کمپنی کی بدنامی کا باعث بن سکتا ہو۔ سمجھیں کہ اوقاتِ کار کے دوران اور ان کے علاوہ آپ سے کس رویے کی توقع کی جاتی ہے اور اگر آپ کے سوالات ہیں تو اپنے لائن مینیجر سے پوچھیں۔

اگر آپ کو کارکنوں یا محافظوں کا کوئی نامناسب رویہ نظر آتا ہے یا آپ اس کے بارے میں سنتے ہیں تو اپنے لائن مینیجر سے بات کریں یا اس کی رپورٹ کرنے کے لیے شکایت کے میکانزم کو استعمال کریں۔ انتظامیہ کی پیشگی منظوری کے بغیر پراجیکٹ سے متعلق کسی کاروباری معاملے کے سلسلے میں کمیونٹی کے ارکان سے نہ ملیں۔

10 شکایت کے میکانزمز

تمام کارکنوں، ٹھیکیداروں اور میزبان کمیونٹیوں کو شکایت کے ایسے منصفانہ، شفاف اور خفیہ میکانزم کے طریقوں تک رسائی حاصل ہے جو خدشوں سے فوراً نمٹتے ہیں اور کم محفوظ گروہوں، بشمول خواتین اور لڑکیوں، کی ضروریات کا احساس کرتے ہیں۔

تقاضہ

تمام کارکنوں اور ٹھیکیداروں کو لازماً کارکنوں کے لیے شکایت کے دستاویزی، واضح اور شفاف میکانزم تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

پراجیکٹس کی تمام میزبان کمیونٹیوں کو لازماً کمیونٹی کے لیے شکایت کے دستاویزی، واضح اور شفاف میکانزم تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

شکایت کے میکانزمز لازماً پراجیکٹ کے شروع سے ہی لاگو ہونے چاہئیں اور تمام کارکنوں اور کمیونٹیوں کو واضح طور پر ان کے بارے میں بتایا جانا چاہیے۔ ان میں خدشات اور شکایات کو موصول اور حل کرنے کے طریقہ ہائے کار اور رسپانسز ملنے کے دورانیے کا واضح طور پر تعین ہونا چاہیے۔ مناسب حد تک نظم و نسق ہونا ضروری ہے۔

خفیہ کاری یقینی بنائی جانی چاہیے اور گمنام شکایتیں جمع کرانا ممکن ہونا چاہیے۔ شکایتیں کرنے والوں کی سلامتی نیز انتقامی کارروائیوں سے ان کی حفاظت کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔

تمام کارکنوں اور میزبان کمیونٹیوں کو لازماً شکایت کے میکانزم کو استعمال کرنے کے بارے میں تربیت دی جانی چاہیے۔

شکایت کے میکانزم میں خطرے کے درجے کے حساب سے GBVH، جدید غلامی یا بچوں کی مزدوری کے معلوم یا مشتبہ واقعے سے نمٹنے اور ان واقعات سے بچ جانے والے لوگوں کو، جہاں دستیاب ہو، مقامی NGO یا سروس فراہم کنندگان کے ربط فراہم کرنے کے لیے اقدامات شامل ہونے چاہئیں۔ ان میں سے کوئی بھی واقعہ سنگین واقعے کے بطور PIDG گروپ کو رپورٹ کیا جانا چاہیے اور اس پر موزوں کارروائی ہونی چاہیے۔ کسی بھی تفتیش سے پہلے بنیادی توجہ GBVH، جدید غلامی یا بچوں کی مزدوری کے شکار کسی شخص کی فلاح و بہبود کے تحفظ کو دینی چاہیے۔

انتظامیہ

یقینی بنائیں کہ کارکنان اور کمیونٹیز شکایت کے میکانزم سے آگاہ ہیں اور یہ کہ اس تک ہر وقت آسانی سے رسائی کی جا سکتی ہے۔

جانیں کہ کمپنی میں کون شکایتیں موصول کرنے کا ذمہ دار ہے اور وہ کب اور کیسے PIDG کو بھیجی جاتی ہیں۔

یقینی بنائیں کہ تمام شکایتوں کا تحریری ریکارڈ موجود ہو۔

یقینی بنائیں کہ تمام شکایتوں سے حساس انداز میں نمٹا جائے اور ذاتی معلومات خفیہ رکھی جائیں۔

یقینی بنائیں کہ کارکنوں کو اختیار حاصل ہو کہ ان افراد کو شکایتیں جمع کرائیں جو ان کے لائن مینیجرز نہیں ہیں نیز مرد یا خاتون رابطہ افراد کا انتخاب کر سکیں۔

متعلقہ HSES معیارات: PIDG HSES-003-009 گریونس میکانزم اسٹینڈرڈ۔

تمام کارکن

اگر آپ کے کام یا اس سے وابستہ لوگوں کے بارے میں خدشات ہوں تو شکایت کا میکانزم استعمال کریں۔ آپ کی گمنامی اور/یا رازداری کا احترام کیا جائے گا اور حقیقی خدشات کے اظہار کا کوئی منفی نتیجہ نہیں ہو گا۔

اپنی رائے کا اظہار کر کے آپ نہ صرف اپنی بلکہ اپنے قرب و جوار میں موجود لوگوں کی بھی حفاظت کریں گے۔

Private Infrastructure Development Group

Pioneering infrastructure changing lives